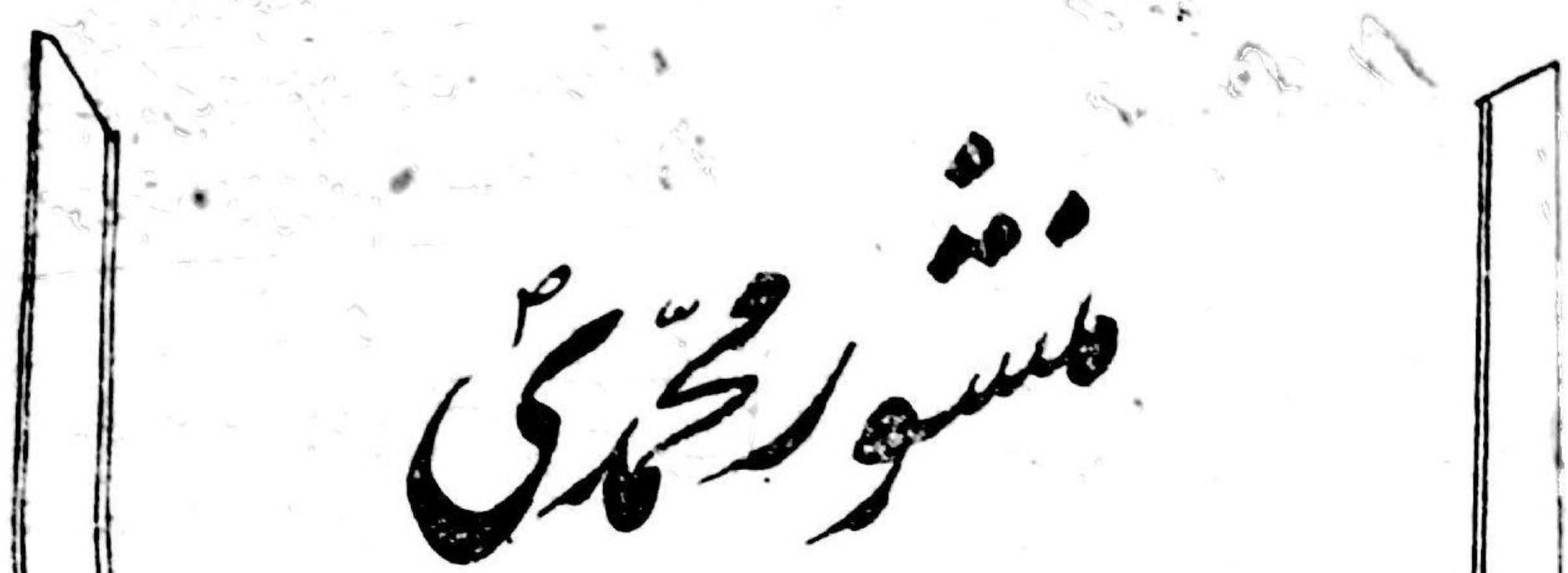
منشورِ محمدی

منشورِ رسولاں ہمہ محتاج بجا تم | باخاتم و مہر آمدہ منشورِ محمدؐ | توریت بلا تورہ انجیل بہ انجیل | گویاں صفت و سیرت پیغمبر و محمدؐ

نمبر ۷ | مطبوعہ ۷ - صفر المظفر ۱۲۹۰ ہجری روزِ شنبہ | جلد ۲

لا الٰہ الا اللہ | مثنوی موحد | محمد رسول اللہ

بعد حمد خالق و نعتِ رسول | کہتے تقریرِ موحد کے ہین پھول

لکھنؤ سے اک شکوفہ جور کا | یعنی پرچہ پادری نور کا

نکلے ہے دو مرتبہ ہر ماہ مین | خار کی مانند حق کی راہ مین

نام رکھا شمس ہے اخبار کا | نور پر گرتا ہی شعلہ نار کا

تہمت عیسیٰ کی منادی پر لگا | کرتے ہین توہین فخرِ انبیا

افترا بہتان و الزامِ قبیح | سرورِ عالم پہ دہرتے ہین صریح

اور خصوصاً ہین جو کالے پادری | تازہ نخوت جنکے سر مین ہے بھری

سو قیون کے طرح سے بی نام و ننگ | جوہرِ ذاتی کی دکھلاتے ہین رنگ

کرکے تحریفِ سخن مین ریل پیل | روغنِ پشر کو کہتے ہین بہلیل

الامان ایصانغ برخ کہن | مات بگری نیلکا ہی جوش زن

دینِ حق پر اپنے ہین ہم استوار | ہین دل و جان سے محمد پر نثار

دافعِ ظلمت ہی یہان نامِ خدا | نورِ منشورِ محمد مصطفا

سید الکونین ختم المرسلین | آخر آمد بود فخر الاولین

سارے نبیون سے دلِ اپنا صاف ہی | بدزبانی شیوۂ اجلاف ہی

خود وہ ہین گو خرِ عیسیٰ ہی طاق | چل سکیگا پر نہ ہمراہ براق

مذہبِ احمد ہی توحیدِ صمد | شرک کو تثلیث کے کرتا ہی رد

قالِ حق ہی قل ہو اللہ احد | باب بیٹے سے ہی اللہ الصمد

بی پدر فرزند پیدا او کند | طفل را در مہد او گویا کند

آدم و حوا کے کب ماں باپ تھے | قدرتِ خالق سے تھے پیدا ہوئے

وہ نہ کہلائے کبھی ابن خدا | ابن مریم کیونکہ بیٹا بن گیا

اک خدا کو تین مین کرنا حلول | ہی سراسر شرک و ناہنجی کی بھول

خوفِ خالق سے درِ وای مشرکو | اک خدا کو تین تیرا مت کرو

دعوتِ تثلیث مین کھا ہی کیا | ہین فقط دو اک چتوری متلا

حاصلِ دنیا کو وہ سمجھے ہین دین | دینِ حق سے انکو بہرہ ہی نہین

مرغ و نان و سیم و زر ہی مدعا | سر بطی ہو رہی ہے تیز پر

عیش دنیا ہے مگر خوابِ خیال | ساتھ جائیگا نہ مال و منال

چاہتے ہو کہ نجات اخروی — دین احمدی کرو تم پیروی
چھوڑو ہٹ دھرمی مسیحی بھائیو — بحث ناحق مت کرو کلمہ تیرہ

میسور

نامہ نگار صاحب کی تحریر سے بہت افزا تقریر ہے کہ عرصہ قریب چار سال سے بعد تباہی مدرسہ بورنگ پادری ہچن صاحب متعلقہ وزلین مشن نے لشکر محلہ مین صرف مشن سے ایک ہندوستانی مدرسہ کی بنا ڈالی تھی چند روز مین فضل ایزدی سے یہ مدرسہ خوب رونق پایا۔ اطفال کو لوشت وخواندن بخوبی حسب دستگاہ حاصل ہوی سکے امتحان ہوے اور طلبا نے انعام پائے۔ بی ول ریس صاحب بہادر ڈیرکٹر سررشتۂ تعلیم نے امتحان لیکر بڑی تعریف کی۔ غرض جب بعد روانگی پادری ہچن صاحب پادری گرینوڈ صاحب انکے قایم مقام ہوے تو صاحب کے دلمین اور کچھ ہو اسمائی موسیٰ کی پہلی کتاب جو توریت کہلاتی ہے لادی اور استاد کو اسکے پڑہانیکا حکم دیا۔ استاد صاحب دو سال تک اسکی پڑہائی کو لیت ولعل مین ڈالا اور کیونکر نہ پڑہایا۔ ۲۰۔ مارچ کو گرینوڈ صاحب امتحان مدرسہ کو آئے اور کتاب مذکور مین امتحان لینے کا قصد کیا۔ چنانچہ طلباء درجۂ اول کے ہاتون مین کتابین منگوادین اور پڑہنے کے لئے حکم دیا۔ دین اسلام کا خدا معاون چھوٹے چھوٹے لڑکون کے ہاتو جب وہ کتاب آئی تو ہر ایک لڑکا اگ کا بھبوکا بنگیا اور کتابین پھینکدیکر سب نے متفق اللفظ کہا اجی پادری صاحب اگر یہ اصل توریت ہے تو آپ ثابت کردین تو ہم اسکو پڑہینگے ورنہ حکم دو تو ابھی ہم اسکا بطلان ثابت کرینگے۔ آپکی توریت و انجیل بت پرستون کو سکھلاو ہمکو اس مہمل پڑہائی سے باز رکھو۔ ہمارا دین ایسا مضبوط ہے کہ تم سے کئی اہل کتاب اسکی راستی و صداقت دیکھکر مطیع و منقاد اسلام ہو رہے ہین کوئی احمق و حد امیت چھوڑکر تثلیث کا قایل نہوگا۔ غرض پادریصاحب لڑکون سے یہ سنکر بہت نادم ہوے اور مدرسہ کو موقوف کر ڈالا۔ اب وہان اہل اسلام اور ایک مدرسہ کی فکر کر رہے ہین فقط۔

بقیۂ مضمون میر نصیر علیصاحب

قولہ صدہا جھوٹ آنحضرت نے اپنے تعلیم مین محمدیون کو بتلائے ہین اقول دو چار تو بیان کئے ہوتے کہ جواب دیا جاتا ورنہ جھوٹ ہے قولہ جائی غور ہے و نظر انصاف کیا موسیٰ کے وقت مین حور و غلمان جنت مین پیدا ہین ہوے تھے اقول جای غور ہے و نظر انصاف کیا موسیٰ کے وقت مین نیا آسمان اور نئی زمین پیدا ہوی تھی مکاشفات ۲۱ باب ورس ۱ جای غور ہے و نظر انصاف کیا موسیٰ کے وقت مین نیا شہر مقدس یروشلم کبھی دلہن کے مانند اسمان پر سے نہ اترا تھا جاے غور ہے و نظر انصاف کیا موسیٰ کیوقت تک وہ دلہن آراستہ ہو چکی تھی سنگھار نکر چکی تھی جاے غور ہے و نظر انصاف کیا موسیٰ جب خدا کے پاس کلام کرنے جاتے تھے وہ دلہن پردہ مین ہو جاتی تھی مکاشفات باب ۲۱ ورس ۲ جائی

غور ہے ونظر انصاف کیا موسیٰ کیوقت مین بُرے کی
دلہن پیدا ہوئی تہی۔ مکاشفات ۲۱ باب درس ۹ جائی
غور ہے ونظر انصاف کیا موسیٰ کیوقت مین جنت کی دیوار
پشم کی نہ تہین مکاشفات ۲۱ باب درس ۱۸ جائی غور
ہے ونظر انصاف کیا موسیٰ کیوقت مین جنت خالص سونے
کی نہ تہی جائے غور ہے ونظر انصاف کیا موسیٰ کیوقت
مین جنت مین ایک موتی کی دروازہ نہ بن چکی تہی جائے
غور ہے ونظر انصاف کیا موسیٰ کے وقت مین جنت مین
سونے کی سڑکین نہ تہین جائے غور ہے ونظر انصاف
کیا موسیٰ کیوقت مین جنت مین چوکیدارون کی حاجت نہ
تہی جائے غور ہے ونظر انصاف کیا موسیٰ علیہ السلام کے
وقت مین جنت مین یوشیم[۱] نیلم[۲] شب چراغ[۳] زمرد عقیق[۴]
لعل[۵] سپہری[۶] پہر فیروزہ[۷] سنگ[۸] سبلی[۹] زبرجد[۱۰]
یمانی[۱۱] یاقوت[۱۲] جنت مین نہ تہا مکاشفات ۲۱ باب
دیکھو اور جواب دوہم بہی جواب الجواب مین سمجھہ لینگے
قولہ اور حضرت داؤد کے زمانہ مین شراباطہور
کی بہتی نہ کہینچی تہی **اقول** جائے غور ہے ونظر انصاف
کیا داؤد کے زمانہ مین بلور کی ندی نہ بن چکی تہی کیا
پتہر پہاڑ سے نہ کٹ چکا تہا کیا برے اور خدا کا
تخت برہے یا سنگ تراش تیار نکر چکا تہا حضرت
سلامت جہان سے پانی کی ندی آتی ہے وہین سے
فراباطہورا کے نہر بہی آتی ہے جب آپ اسکا انکار
کرین پہر ہم سے جواب طلب کرین مکاشفات

۲۲ باب درس ۱ **قولہ** کیا الیشعا کے زمانہ مین حوض کوثر
تعمیر نہوئی تہی **اقول** جنکو تانیث وتذکیر مین امتیاز نہین
وہ حق وباطل مین کیا تمیز کرینگے حضرت ذرا غور کیجئے
کیا الیشعا کے زمانہ مین چشمۂ آب حیات تعمیر ہو چکا تہا
مکاشفات ۲۲ باب ۶ آیت **قولہ** کیا حزقیل کے دور مین
منکر نکیر نے عہدہ پایا تہا **اقول** نکیرین کا انکار نکر
کرتے ہین آپکو ایسا نچا ہے کہان تک انکار کرینگے
ایکدن اونکے بہی پالے پڑوگے جب زمین کے تلے جائینگا
عہدۂ نکیرین کا حال کہلیگا لیکن ہم آپ سے
پوچہتے ہین کیا حزقیل کے وقت مین فرشتون کو وہ عہدے
جنکا ذکر مکاشفات کے باب اول سے آخر تک ہے
نہلے تہے جب آپ اسکا جواب دینگے ہم الجواب مین سمجہہ
لینگے **قولہ** کیا میکہ اور ملاکی کے عہد مین گرز لوہارون
نے بنا کے نذر کئے تہے جواب محمدیون کے سر پر مارے
جاتے ہین **اقول** کیا میکہ اور ملاکی کے عہد مین وہ
جہیل جسمین آگ اور گندگ بہرک رہی ہے اور
اوسمین آپ اور آپکے مددگار اور مددگارون کے
ہم مذہب ڈالے جائینگے اور ڈالے جاتے ہین
مزدور نہ بہرکا چکے تہے مکاشفات ۲۱ باب ۸ درس
قولہ کیا الیاس کے دور مین خواجہ خضر اما کے پیٹ
مین تہے **اقول** معلوم ہوتا ہے کہ آپ اما کے پیٹ سے
یہ ہی کہتے نکلے ہون گے اور ہنوز کمسر نابالغ ہوئے
مگر تشفی نہوی جناب ظالموت مین دیکھو خضر کا حال

معلوم ہو جائیگا اگر طالموت کی عبارت نہ پڑھسکو میرے
پاس چلے آؤ تمہارے ایک پیشوا کی کتاب میزان الحق مین
دکھا دونگا **قولہ** یہ سب جھوٹ باتین ہین **اقول** جب
عیسائی ہوکر آپنے میزان الحق تک نہین دیکھی تو آپکا حال
معلوم ہین سچ کہتا ہون کہ اگر آپ ملحد نہوتے تو کبھی ایسی
ہرزہ درائی نکرتے کیا آپ نہین جانتے کہ یہود نا ہبود
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جناب مین کیا ہین کہتے یوحنا
کے مکاشفات کو مجنون کے بڑہ بتاتے ہین تمام عہد
جدید کو یہی کہتے ہین کہ یہ سب جھوٹ باتین ہین اور
آپکو خبر نہین کہ ایکسو ہو مو وغیرہ ملحد حضرت مریم علیہم
السلام پر کیا کیا بہتان کرتے ہین اور کہتے ہین کہ بیبل
جھوٹی کہانیون سے بھرا ہوا ہے اور آپنے نہین
دیکھا کہ خالص لندن مین ملحدون کی کتنی کتابین
چھپ چکے ہین جنمین یہ ہی لکھا ہے کہ بیبل مین صرف
جھوٹی کہانیان بھرے ہوے ہین اگر آپ نے میرے
جواب مین کچھ ملحدانہ گفتگو کی تو دیکھ لیجیگا کہ جواب
الجواب مین کیسی تصریح کرتا ہون **قولہ** سراسر خلاف
انبیاء متقدمین اور متاخرین کے ہین **اقول** متاخرین
کا جب حال بتاؤگے جواب دیا جائیگا لیکن متقدمین
کے تو اگر آپ مصنف ہین اور کچھ غیریت سے بھی حصہ
رکھتے ہین تو اب کبھی خلاف نہ بتائیگا **قولہ** البتہ یہ
تعلیم محمدی نسبت دمدار ستارہ کے رکھتی ہے **اقول**
صاحب آفتاب یا ماہ سے نسبت دیجئے **قولہ** کیون کہ
چانچک جیسی دمدار ستارہ آسمان پر نمود ہوتا ہے ویسی
ہی یہ خلاف انبیاء تعلیم بھی ظاہر ہوے **اقول** جو
لوگ کسی غرض کے لئے عیسائی ہوے ہین اور کبھی
بیبل کو کھولکر نہین دیکھتے البتہ اس تعلیم کو چانچک
خلاف انبیا بتا سکتے ہین ورنہ اگر انصاف سے دیکھو
تو یہہ تعلیم سراسر موافق انبیاء متقدمین ہی دیکھو کتاب
شہادت قرآن مصنفہ جناب سر ولیم میور صاحب بہادر
وکتاب صولۃ الصلیب **قولہ** پر دیکھتے ہین کہ جیسے وہ
دمدار ستارہ جلد مفقود ہو جاتا ہے ویسی ہی یہ تعلیم
بھی جلد مفقود الخبر ہو جائے گی **اقول** تمکو خبر نہین کہ
خدا تعالیٰ اس دین کے بابت کیا فرماتا ہے یریدون
لیطفئوا نور اللہ بافواھہم واللہ متم نورہ
ولو کرہ الکافرون - ھو الذی ارسل
رسولہ بالھدی ودین الحق لیظھرہ علی
الدین کلہ ولو کرہ المشرکین یعنی
چاہتے ہین کہ بجھا دین اللہ کی روشنی اپنے مونہہ سے
اور اللہ کو پورے کرنے اپنی روشنی اور پرے برا مانین
منکر وہ ہے جسنے بھیجا اپنا رسول راہ کے سوجھہ لیکر
اور سچا دین کہ اوسکو اونچا کرے دینون سب سے اور
پرے برا مانین شرک کرنے والے انہتی موضحہ -
اور بخلاف اسکے حضرت عیسیٰ یون فرماتے ہین کہ
جب ابن دنیا مین آئیگا ایمان نہ پائے گا دیکھو **قولہ**
پر کلام خدا وہ تاثیر جیسی تار جنتری مین سے نکلتا ہے

آدمیون کے دلون مین اور گردون کو چیرتا ہوا نکل جائیگا
اقول نعوذ باللہ کلام خدا نہ ہیرا قسائی کا چھرا ہیرا کر
دلکو چھوڑا نہ گردون کو لیکن پولوس نے تو یہہ کہا تھا
ہمارا بہیم کرنے والے آگ ہی نامہ عبرانیون ۱۲ باب
دس ۲۹ - اور کہا تھا کہ زندہ خدا کے ہاتہ مین پڑنا
بیشک ہولناک ہے نامہ مذکور ۱۰ باب درس ۳۱ آپنے کلام
خدا کو چیرا بنا دیا سچ کہتے ہین کہ خدا رکتوار سے تعریف
نکروائے **قولہ** پس یہ تعلیم محمدی خود اقرار کرتی ہے کہ
مین کاذب ہون **اقول** حضرت اپنے ہذیان کی کچہ
دوا کیجئے ایسا ہنو بر ہجائے اکتوبر جنوری ۱۸۵۳ء
کے اخبار موسومہ تابلت مین لکہا ہے کہ خاص لندن
مین ایک خاص خانقاہ مین جسمین کفر کے تعلیم ہوتی ہے
اور تین لاکہ آدمی ایسے ہین جو کچہ مذہب نہین رکھتے
انتہی - اور ابتو کچہ شک ہی نہین کیونکہ انیس برس
اور بہی گذر گئے پس معلوم ہوتا ہے کہ آپ بہی کوئی
دمین ایسی ہی بولی بولین گے جیسے وہ بولتے ہین
یہ تمام اور سب یہود یہہ بہی خیال کرتے ہین کہ عہد
جدید خود اقرار کرتا ہے مین جھوٹے باتون سے پہرا
ہون اگر آپ استفسار چاہین گے تو جواب الجواب مین
مفصلاً حال لکہدون گا **قولہ** اب ہمکو لازم ہے کہ بیہودہ
بکارون کیونکہ خدا فرماتا ہے جو تم کانون سنو کو تہون
بیکار روا **اقول** ہماری رائے مین گرجا کی چہت یا
گنبہا گہر کا مناسب پر چڑہکر جو کچہ آپکے دل مین ہے
پکارنیے مناسب ہے **قولہ** پس بعد تشریف لیجانے
خداوند مسیح کے سوا محمد صاحب صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کے کسی نے دعوی نبوت کا نہین کیا **اقول** جب
تک مسیح کی خدائی ثابت نکر دینے سے نہ نکالوا در جب
مسیح کے اگر یون کہتے کہ سوائے محمد صاحب کے کوئی سچا
نبی نہین ہوا تو ہم بہی کہتے ہین کہ درست ہے لیکن دعوی
تو آپکے نزدیک بہی ہے اور متاخرین کو تو آپ بار بار
نبی کہتے ہین اگرچہ ہمی نہین معلوم کہ وہ آپکے نزدیک کون
کون ہین **قولہ** اور یہ تینون باتین بہی آنحضرت مین
صاف پائین گئین **اقول** آپنے ہذیان مین منہ سے
برا لگانے لگائے چوب رد سیاہ بینی سے بہی جو نکلا
نکلنے دیا کچہ چیز راست کا خیال نکیا ای صاحب یہہ
تین باتین تو آپکے درخت جہالت کا ثمر ہین جنکا
مزا آپ کی زبان پر بار بار آتا ہے اس سے ہمی کیا
اور جواب الٹا اوپر ادا ہو چکا کہ یہہ پیشین گوئی صاف
آپ اور آپکے مددگار اور مددگارون کے پیشوا اون
کے حق مین ہے جیسا کہ کلام خدا نے صاف صاف
گواہی دی ہے اگر یہہ تین باتین آسمین سے بالفرض
نکلتے بہی ہون گے تو اونہین کے حق مین ہونگے **قولہ**
اب محمدیون کو لازم ہے کہ جھوٹے نبیون اور جھوٹے
تعلیمون کو چھوڑ کر خداوند صادق کیطرف رجوع لاوین
ورنہ قیامت کے دن جواب دہی اپنے ذمہ بقصور فرمائی
فقط راقم خیر الدین کاتی گست مشن دہلی **اقول** اب

عیسائیون کو لازم ہے کہ جھوٹ اور تعصب اور خیال
دنیا کو چھوڑ کر عقیدہ تثلیث سے توبہ کرین اور خدائی
قادر و احد صمد پر ایمان لائین ورنہ قیامت کے دن
جواب دہی اپنے ذمہ تصور فرمائین ای میرے پیارے
بھائی عیسائیو ذرا انصاف پر آؤ واحد کو ناحق تین
بناؤ ایسی جھوٹے پیشواؤن سے جنھون نے معلم الملکوت
سے تعلیم پائے اپنے تئین بچاؤ (مرات الصدق
صفحہ ۹۷) ایسی تعلیمون نے جس مین خدا کے صفتین
مفصلۂ ذیل لکھی ہین بچاؤ۔ ابراہیم کے گھر آیا اور
گوشت روٹی کھایا یعقوب سے کشتی لڑا اور برسر آیا
جب بندہ بنکر دنیا مین آیا سولی پایا ملعون ہوا
دیمک کیڑا بچہ شیر ببر اپنے تئین بنایا بندون
کو بنایا اور بناکر بچایا اسحق نے عیص کے حق مین
دعا کی یعقوب کے حق مین سمجھ گیا بنی اسرائیل سے
قسم کھاکے مکر گیا اپنے جورؤن سنبھال نہ سکا
زناکار ہوگئین اہل صبور اوسکی نظر سے بدکار
ہوگئین لوگون کو پرائی عورتون سے دل لگانے
کا حکم دیا اپنے بندہ یحیی سے استہزا لیا علی ہذا القیاس
اگر عیسائیون کے یہہی طرز تحریر رہے تو مفصل
حال لکھونگا فقط +

راقم محمد نصیر علی عفی عنہ

مضمون مصنفہ جناب فاضل جلیل عالم
کامل مولوی محمد رکن الدین صاحب
مکمل سلمہ اللہ تعالیٰ۔ ای میرے پیارے بھائی

عیسائی غور سے معلوم ہوتا ہے کہ مذہب کے معاملہ مین
تین بڑے بھاری اصول ہین جنپر ہر اہل مذہب کی
مذاہب اور انحصار نجات کا ہے اول ذات و صفات
باریتعالیٰ کا پہچاننا۔ دوسرے نجات عقبیٰ کا طریقہ سمجھ
کر کے اوسکا امیدوار ہونا تیسرے گناہ اور ثواب یعنی ان
کے گناہون سے بچنا اور ثواب کو کرنا ان تین باتون
کے سوا اور سب امور فروع ہین جس مذہب مین ان تینون
امر کی تنقیح کامل ہے وہ مذہب بھی عقلاً اور نقلاً کامل
ہے اور جس مذہب مین ان تین امر مین کسیطرح کا نقص
ہے وہ مذہب بھی ناقص ہے۔ پس اگر کوئی شخص غور سے
بلا تعصب و طرفداری عیسائی مذہب مین ان تینون
امر کی تلاش کرے تو اوسپر بخوبی واضح ہوجاویگا
کہ اوس مذہب مین ان تینون باتون کا بالکل بابت لغو بہر رہا ہے
اور دین کی بنیاد صرف ہوا پر ہے۔ پہلے امر مین ذات
و صفات ربانی کی بابت ابتدائی پیدائش جہان سے
ابتک اہل عقل اور نقل اور انبیا اور حکما اسپر متفق
ہین کہ خداوند کریم واحد بے شریک ہے اور واجب الوجود
کی ذات مین دوئی کی گنجایش نہین عیسائی مذہب
مین برخلاف اوسکے تئین خدا ٹھہرائے گئے ہین
باپ بیٹا روح القدس اور تعجب یہہ ہے کہ تینون
کو ایک اور ایک کو تین بتلاکے وحدت فی التثلیث
فی الوحدۃ مانتے ہین یا مر عقلاً محال اور نقلاً صرف
خیال ہے پھر تینون خدا کے کام الگ الگ بیان

کرتے ہین باپ کا کام جہان کو پیدا کرنا اور رکھنا بیٹے کا
کام انسان کو نجات دینا اور کفارہ ہونا روح القدس کا
کام انسان کے دل کو ایمان کے لئے مستعد کرنا اور بعد
ایمان کے اوسپر قایم رکھنا - دانا آدمی جسکو خدا نے عقل
عطا کی ہے کسطرح یقین کرسکتا ہے کہ خدا تین ہوے
بغیر تین کام نکر سکے اور اپنے آپکا کفارہ دئے سوا
بندون کو نجات نہ دیسکے - بھلا جب مسیح کے وجود مین
عبودیت کے ساتھ الوہیت بھی جمع تھی اور تینون خدا
ایک ہین تو وہی عبودیت باپ اور روح قدس مین
کیون شامل نہین اور کیا الوہیت ایسی شئی ہے جو عبودیت
کیطرح جسم کی قید مین آسکے یہ بات ہر کوئی سمجھ سکتا ہی
کہ جو شئی جسم محدود مین آگئی وہ خود بھی محدود ہوگئی
الوہیت کا محدود اور منحصر ہونا عقل اور نقل سے ثابت
نہین - جب مسیح مریم کے پیٹ مین بچہ بنکے رہا اور
عالم کا کون کیطرح پیدا ہوا تو باپ اور روح القدس بھی
ساتھ اُسکے پیٹ مین رہے ہونگے اس صورت مین
تینون کو باپ اور تینون کو بیٹا کہنا چاہیے - اور اگر
باپ روح القدس مریم کے پیٹ مین نہین گئے اور
پیدا نہین ہوے تو وہ دونو الگ ہین تینون کو ایک
کہنا فضول ہے اسیطرح جب مسیح صلیب پر لٹکا تینون
لٹکے ہونگے اور جب تین دن رات ہاویہ جہنم مین سزا
پاتا رہا تب بھی تینون ہاویہ مین رہے ہونگے جہان
اوسقدر عرصہ تک بے خدا رہا ہوگا - بیبل مین لکھا ہی

کہ مسیح نماز پڑھتا اور دعا مانگتا تھا اگر اوسمین الوہیت
تھی تو نماز کسکے لئے پڑھتا تھا اور دعا کس سے مانگتا
تھا اپنی عبادت کرنا اور اپنے آپ سے دعا مانگنے عبث
ہے اگر باپ کی عبادت کرتا اور اُسی سے دعا مانگتا تھا
تو وہی باپ صرف اکیلا خدا ٹھہرا مسیح اوسکا بندہ رہا
پھر انجیل مین لکھا ہے کہ جس روز مسیح پکڑا گیا اوسکی
پہلی رات پہاڑ پر جاکے دعا مانگتا رہا کہ ای خداوند
اگر تو یہ پیالہ مجھ سے ہٹا سکے تو ہٹا ورنہ جو تیری
مرضی ہے وہ کر اگر خود خدا یا جزو خدا تھا تو اس دعا کی
کیا حاجت تھی بلکہ اس عبادت سے یہ بھی پایا جاتا
ہے کہ اوسکو پختہ یقین اپنی موت کا بھی اوس وقت
نہین تھا اسیطرح جب صلیب پر لٹکایا گیا تو چلاکے
پکارا ایلی ایلی لما سبقتنی یعنی ای میرے خدا تو نے
مجکو کس واسطے چھوڑ دیا - اگر خود خدا تھا تو یہ کسکو
کہتا تھا اگر کہا جاوے کہ اوسکی عبودیت متقاضی دعا
اور عبادت اور اضطراب کے ہوتی تھی تو کہا جاویگا
کہ الوہیت جو ان سب چیزون سے پاک ہے اوسمین
نہین تھی کیونکہ جو امور اوس سے سرزد ہوے سب
انسانیت پر دلالت کرتے ہین - اگر بے پدر پیدا ہونا
اور مردون کو زندہ کرنا اور آسمان پر چڑھ جانا دلیل
الوہیت کی بتاتا ہے تو یہ سب باتین دوسری انسانون
مین بھی پائی گئی ہین آدم بے پدر و مادر پیدا ہوا مردون
اور بیمارون کو بہت انبیا اور اولیا نے زندہ اور

تندرست کیا آسمان پر اٹھایا اور غرابہی چلے گئے بساوی
بیبل مین بہی ایسی کوئی عبارت نہین جس سے صاف صاف
اوسکی الوہیت اور خدا کی ذات مین تثلیث پائی جاوے
انجیل کے ایک درس مین لکہا ہے کہ تین زمین پر اور
تین آسمان پر سو اوسکو مفسرین بیبل اور علماء مسیحی نے
جعلی درس بتلایا ہے اور لکہا ہے کہ یہ درس پیچھے سے
ملایا گیا ہے یونی تیرین ابتک مسیح کو بندہ اور بنے جاتے
ہین ۔ روح القدس جو تیسرا خدا ہے اوسکی تو عجب عجب
صفات اور اشکال بیبل مین درج ہین کہین پر اوسکو
کبوتر کی شکل لکہا ہے کہین پر آگ کے شعلون کی
صورت بتایا ہے کہین پر جنات اور فرشتون کے خواص
اوسمین لگائے ہین ۔ الوہیت قدیم اور بی تغیر ہے
عبودیت حادث اور متغیر قدیم اور حادث کا جمع ہونا
عقلاً محال ہے مسیح جسم کے سبب سے تغیرات رکہتا تہا۔
پہلے جنین رہا پہر پیدا ہوا پہر جوان ہوا پہر صلیب پر
چڑہا پہر ہاویہ مین سزا پاتا رہا اور قبر مین رہا پہر آسمان
پر چڑہ گیا خدا کی ذات تغیرات سے پاک ہے روح القدس
کبہی کبوتر ہوا کبہی آگ کا شعلہ بنا کبہی آواز بن گیا خدا ایسے
ایسا اشکال اور صورت سے بری ہے خدا کا وجود نہا۔
متی یا بازی گر کی تہیلی نہین کہ کبہی اوسمین سے کبوتری
شکل نکل آوے کبہی آگ کے شعلے بن جاوے کبہی
درخت دکہلائی دیوے کبہی آدمی کا بھیس بدلے کبہی

تحت الثری مین اور دوزخ مین گیر کرے کبہی آسمان پر اوڑہ کی
چڑہ جاوے مذاہب انبیا مین بت پرستون کو اسی واسطے برا
کہا گیا ہے کہ وہ لوگ خدا کی ذات اور صفات مین بتون
کو شریک سمجہتے ہین اور اپنی حاجات اور مرادات جنکو خدا
کے سوا کوئی پوری نہین کر سکتا بتون سے چاہتے ہین
اور سجدہ اور عبادت جو خاص خدا کے لئے جائز ہے
بتون کیواسطے کرتے ہین سو بت پتہر اور لکڑی اور سونے
اور چاندی ہی نہین ہوتا بلکہ جس انسان کیواسطے
خدا کی ذات اور صفات ثابت کئے جاوین وہ بہی بت
ہے عیسائیون نے برا بہاری بت مسیح کو بنا لیا ہے
رومن کتہلک جو بنیا اور اولیا کی تصویرون کے تعظیم
اور اونکی قبرون کی پرستش کرتے ہین اونکو پرستش
بت پرست کہتے ہین جسطرح مسلمان پیر پرستون اور گور پرست
اور بدعتی تصور کرتے ہین پر جب اونہون نے مسیح کو
دوسرا خدا اور روح القدس کو تیسرا خدا ٹہہرایا تو شرک
مین کیا باقی رہا کسی نے مردون کو بت بنایا کسی نے زندون
کو کسی نے تصویر جسمانی کو کسی نے صورت خیالی کو دونو
برابر ہین ۔ بہلا اگر خدا کی ذات مین تثلیث جایز ہے تو
تربیع اور تخمیس اور تسدیس وغیرہ کیون ممنوع ہین اور
اگر خدا مسیح کی عبودیت مین اپنی الوہیت ملا سکتا ہے تو
رام چندر اور کرشن اور گنیش اور مہادیو وغیرہ کے
اجسام مین کیون بطور اوتار کے نہین آسکتا عیسائی

چامراج پریس واقع معسکر بنگلور مین اہتمام سے منشی محمد قاسم غم کے چھپا